زرِ سالانہ دس روپے | اردو کی نئی اور پرانی مطبوعات کا خبر نامہ | رجسٹرڈ نمبر ایل 18 46

ماہنامہ نگارشات امروہہ ۲۴۴۲۲۱

جلد ۲ | جنوری سنہ ۱۹۷۳ء | شمارہ ۴

اندازِ نظر

نام کتاب ۔ باغ و بہار کا تنقیدی جائزہ
مولف ۔ جناب امام مرتضیٰ نقوی ایم اے ، پی ایچ ڈی ، بی لب ۔
پبلشر ۔ اردو پبلشرز ۸ ۔ تلک مارگ ۔ لکھنؤ ۱
قیمت ۔ دو روپے ۔ ضخامت ۱۲۰ صفحے سائز ۲۰×۳۰/۱۶

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں میر امن دہلوی کی لکھی ہوئی داستان "باغ و بہار" کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے ۔ کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے جن میں فورٹ ولیم کالج کا سیاسی ، سماجی اور ادبی پس منظر ، باغ و بہار کا سنہ تالیف اور مآخذ ، اس کی تاریخی اور تہذیبی اہمیت وغیرہ قابل توجہ ہیں ۔ چاروں درویشوں کی سیروں پر بھی مولف نے سیر حاصل تبصرہ کیا ہے ۔ آخر میں فرہنگ الفاظ بھی شامل ہے ۔ فورٹ ولیم کالج ، میر امن اور باغ و بہار کے متعلق یہ کتاب قابل قدر مواد بہم پہنچاتی ہے ۔ اردو داستان گوئی کے طالب علموں کے لیے یہ خاص طور سے مفید ثابت ہوگی ۔ کتابت و طباعت معمولی ہے ۔ قیمت نہایت مناسب ہے ۔ یہ کتاب معیاری ادب ، ارزاں قیمت کی مصداق ہے ۔ آخر میں کتابیات کا نہ ہونا حیرت انگیز ہے جبکہ مؤلف لائبریری سائنس کے ڈگری یافتہ بھی ہیں اور اس لیے اس کی اہمیت سے ان کے بخوبی واقف نہ ہونے کا سوال ہی نہیں اٹھتا ! مجموعی اعتبار سے کتاب لائق ستائش ہے !

تبصرہ نگار رئیس نجمی امروہوی ۔ آشیانہ ۔ امروہہ ۲۴۴۲۲۱

ڈاکٹر گیان چند جین اور جامعہ ملیہ

ڈاکٹر گیان چند جین صاحب کے جامعہ ملیہ میں اردو پروفیسر مقرر ہونے کی خبر نے کافی ہنگامہ کیا اور یہ محض اس واسطے ہوا کہ ڈاکٹر صاحب نے مرحوم اور آنجہانی کی بحث کا آغاز فرماتے ہوئے غیر محتاط رویہ اپنایا اور مسلمانوں کو خواہ مخواہ مطعون قرار دے دیا ۔ انہیں دخل در معقولات سے پرہیز کرنا لازم تھا ۔ مذہبی عقائد کو چھیڑ کر کسی خاص فرقے کے جذبات سے کھیلنا اور انہیں مجروح کرنا ہو سکتا ہے وقتی طور پر معترض کو مرکز توجہ بنا دے مگر بہرحال غیر مستحسن فعل ہے ۔ اور قومی و ملکی مفاد کے خلاف ہے ۔ ہمیں اس وقت یک جہتی کی ضرورت ہے نہ کہ اختلاف کی ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے گیان چند صاحب نے مثالوں میں مہاتما گاندھی اور پنڈت نہرو کے ناموں کا سہارا لیکر مسلمانوں کو خوف زدہ کرنا چاہا تھا ۔ تاکہ کوئی شخص جواب دے بھی تو ہکلانے لگے ۔ وہ پیشہ کے اعتبار سے استاد ہیں ۔ اس لیے انہیں ان جھگڑوں سے بالاتر ہونا چاہیے تھا استاد کے منصب پر فائز کسی شخص کے لیے دل آزاری

سے بڑھ کر کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہو سکتی خصوصاً ہم جینیوں کے لیے کہ ہمارا دھرم کسی بھی جاندار کو تکلیف پہنچانے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

مباش در پئے آزار و ہرچہ خواہی کن
کہ در طریقت ما غیر ازیں گناہے نیست

مناسب یہ ہوگا کہ "ہماری زبان" علی گڑھ سے یہ ساری بحث نقل فرمادیں تاکہ جین صاحب کو ایک بار پھر اپنے الفاظ پر غور کرنے کا موقع مل جائے۔ اور وہ دیکھ لیں کہ کس طرح انھوں نے ایک فرقے کو مجرمین کی صف میں کھڑا کر دیا۔ جب کہ اس سے قبل تو وہ ہندو مصنفین اپنے متوفین کے ناموں کے ساتھ آنجہانی لکھتے چلے آئے تھے ممکن ہے اسی طرح وہ اپنے موقف سے دست بردار بھی ہو جائیں۔

رہا یہ امر کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ان کا تقرر افواہ تھی یا حقیقت ایک واقعہ سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ پچھلے سال شاید اسی یقین دہانی پر کہ وہ جامعہ پروفیسر بنا دیے جائیں گے جین صاحب نے اپنے بیٹے کا ایڈمیشن دہلی کے رام جس کالج میں کرایا تھا جتوں کی جگہ وہلی ایڈمیشن کرانے کی وجہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ جامعہ کی طرف سے مطمئن تھے کیا اس کا مطلب یہ نہ ہوگا کہ پروفیسر کی پوسٹ کے لیے جامعہ کا درخواستیں طلب کرنا محض دکھاوا تھا۔ جامعہ جیسے ادارہ کو اس قسم کی حرکتیں زیب نہیں دیتیں جن کے بارے میں کسی شاعر نے کہا ہے۔

یوں تو اپنوں کے تقرر کا ارادہ ہوگا
لیکن اخبار میں اعلانِ ضرورت دیں گے

بی۔ کے۔ جین۔ جموں۔

نوٹ: مراسلہ نگاروں کی تحریروں سے "نگارشات" کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

مالک، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر ایم ایچ رضوی، مطبوعہ کوہ نور پریس لال کنواں دہلی۔ پتہ نگارشات امروہہ۔ ۲۴۴۲۲۱

اردو ادب کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ، برسوں کی جدوجہد اور تحقیق کے بعد تیار کی گئی

ایک گراں قدر کتاب

اُردو ادب میں سِکھوں کا حِصّہ

مرتبین:- امام مرتضیٰ نقوی ایم اے۔ مدثر حسین رضوی ایم اے، ایم اے ایڈ

- آغاز سے عصر جدید تک سکھ شعراء و ادباء کے سوانح اور اُن کی تخلیقات کے نمونے اور ان پر سیر حاصل تبصرے
- یوپی اور ہریانہ سرکار سے کتابوں کے مقابلہ میں انعام یافتہ
- شاندار گٹ اپ
- دیدہ زیب چھپائی
- گلیزڈ پیپر
- مضبوط بائنڈنگ

قیمت:- پندرہ روپے

اور خدا دیکھتا رہا	جمنا داس اختر	(ناول)	دو روپے
ستاروں کے سائے	شیورام شرما	(افسانے)	دو روپے
سسرال	شوکت تھانوی	(ناول)	دو روپے
چورس رات	گلزار	(افسانے)	دو روپیہ ۵۰پ
جانم	گلزار	(کلام)	دو روپے
کلام میر	میر تقی میر (مرتبہ مدثر رضوی)		دو روپے
نقش فریادی	فیض	(کلام)	دو روپے
دست صبا	فیض	(〃)	دو روپے
گجر	قتیل شفائی	(〃)	دو روپے
کلام جوش	جوش (مرتبہ مدثر رضوی)		دو روپے
زنداں نامہ	فیض	(کلام)	دو روپے
سفید جزیرہ	نسیم حجازی	(ناول)	چھ روپے
نقش ناتمام	مہدی	(کلام)	دو روپیہ ۵۰پ

سانپ مارخاں (مہندی ایڈیشن)	(افسانے)		چار روپیہ ۵۰پ
داستان مجاہد (ناول)	نسیم حجازی		پانچ روپے
گھ دوت	رانا گنوری		دو روپے
گلستان ہزار رنگ	مجموعہ اشعار		بیس روپے
غم اور بھی ہیں (ناول)	اساز لائل پوری		چار 〃 〃
سونے کا دل	〃	〃	تین 〃 〃
نغمہ چھپ ہے غم دل	سعیدت امرت		〃 〃 〃
ایک عورت ہزار دیوانے	کرشن چندر		〃 〃 〃
آتش گل (کلام)	جگر مرادآبادی (مجلد)		پانچ 〃 〃
فاتح سندھ عرف محمد قاسم	نسیم حجازی	〃	〃 〃 〃
سنگ دل ملکہ	صادق حسین	〃	سات 〃 〃
آخری چٹان	نسیم حجازی	〃	چھ 〃 〃
قاشیں (کلام)	نریش کمار شاد	〃	چار 〃 〃

NIGARISHAT, AMROHA. (U.P.) 244221 R.N 22057/71. REGD.NO. L 1846.

بہترین دوست، بہترین ساتھی، بہترین رہنما

زنداں نامہ

فیض کی شاعری عصری رجحانات رکھتے ہوئے بھی انقلابات زمانہ سے ماورا ہے، لافانی اور لازوال ہے۔ اس کے بغیر اردو ادب کی تاریخ مکمل نہیں ہوتی۔ قیمت دو روپے

دست صبا

جب تک ہم اور آپ زندہ ہیں اور ہمارے دلوں میں اپنے عظیم ادبی ورثے کو آنے والی نسلوں کے ہاتھوں میں سونپنے کا جذبہ زندہ ہے فیض کی شاعری زندہ رہے گی۔ قیمت دو روپے

نقش فریادی

فیض کی آواز انسانیت کی آواز ہے اور اس کی شاعری انسانی جذبات اور فکر و عمل کی بہترین ترجمان ہے ان تینوں کتابوں میں فیض کا بہترین کلام اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ قیمت دو روپے۔

سسرال

اردو کے مشہور و معروف ظرافت نگار شوکت تھانوی کا مشہور و معروف ناول۔ کہتے ہیں انسان دوسری مخلوق سے اس لیے افضل ہے کہ وہ ہنس سکتا ہے۔ تو لیجئے آپ بھی ہنسئے۔ قیمت دو روپے۔ علاوہ محصول

گجر

قتیل شفائی کا مجموعۂ کلام۔ قتیل کی شاعری روزمرہ کی زندگی میں کام آنے والی شاعری ہے۔ یہ شاعری پڑھنے والے کو خود اپنے دل کی آواز محسوس ہوتی ہے۔ قیمت دو روپے۔ علاوہ محصول۔

کلام میر

میر اردو ادب کی وہ قد آور شخصیت ہے جس کے قدم زمین پر ہیں اور سر آسمان کی بلندیوں پر۔ ترتیب۔ مدثر حسین رضوی ایم اے قیمت دو روپے۔ علاوہ محصول

کلام جوش

شاعر انقلاب جوش ملیح آبادی کے پرجوش کلام کا انتخاب خوب صورت اور دیدہ زیب گٹ اپ کے ساتھ۔ ترتیب مدثر حسین رضوی ایم۔ اے۔ قیمت دو روپے علاوہ محصول۔

جدید اردو نظم اور یورپی اثرات

ڈاکٹر حامدی کاشمیری

اہم عنوانات۔ نظم، موضوع اور ہیئت۔ جدید اردو نظم اور اولین مغربی اثرات۔ جدید نظم سے پہلے۔ جدید اردو نظم کے اولین علمبردار۔ روایت کی توسیع۔ موجودہ نظم کا یورپی پس منظر۔ اقبال کی نظم۔ اقبال کے اثرات۔ نئے رجحانات۔ ۱۹۴۷ کے بعد۔

قیمت۔ مکمل پندرہ روپے (علاوہ محصول)

ملنے کا پتہ۔

بک کارنر دانشمنداں اسٹریٹ امروہہ۔ یو۔ پی ۲۴۴۲۲۱